832-پنڈلیوں کی بال مونڈنا

سوال

عورت کے لیے اپنی پنڈلیوں کے بال مونڈنے کا حکم کیا ہے ؟ آیا کیا یہ کفار سے مشابہت ہے ، اوراس کے متعلق علماء کا کیا کہنا ہے ؟
اوراگر عورت اپنے خاوند کے لیے ایسا کرنا چاہے تواس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اس مسئلہ کا جواب سوال نمبر (451) اور (742) کے جوابات میں بیان ہوچکا ہے ان کا مطالعہ ضرور کریں.

جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ :

پنڈلیوں کے بال مونڈنے جائز ہیں، جسم کے بال مثلا ہاتھوں ،ٹانگوں وغیرہ کے بال مونڈنے میں فقہی مذاہب کے اقوال یہ ہیں کہ :

مالکی حضرات نے صراحت کی ہے کہ عورت ہر وہ کچھ صاف کرسکتی ہے جس کے صاف اورزائل کرنے میں اس کی خوبصورتی اورجمال ہو اورجس چیز کے باقی رکھنے میں جمال وخوبصورتی ہوتی ہو اس کے لیے اسے باقی رکھنا لازم اورواجب ہے ، اس بنا پر اس کے لیے سر کے بال منڈانا حرام ہیں.

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (100/18).

اور عورت کے لیے چہرے کے بال اکھیڑنے حرام ہیں اوراس میں سب سے زیادہ وعید پپوٹے اورابرو کے بال صاف کرنے اوراکھیڑنے میں آئی ہے ، عورت کے لیے زینت و زیبائش کے ضوابط اوراصول دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (9037) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.